ایئرانڈیا کی فلائٹ میں آتشزدگی، دہلی میں ایمرجنسی لینڈنگ

175 مسافر تھے سوار، پرواز کے دوران پیش آیا واقعہ

نئی دہلی (ایجنسیاں) جمعہ (17 مئی) کو دہلی کے اندرا گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے پر ایک بڑا حادثہ ٹل گیا۔ ایئر انڈیا کی پرواز AI-807 اپنے AC یونٹ میں آگ لگنے کے بعد واپس لوٹی، جس کے بعد پورے ایئرپورٹ پر مکمل ایمرجنسی نافذ کر دی گئی۔ اس پرواز میں 175 مسافر سوار تھے۔ پرواز نے جمعہ کی شام 6:38 بجے دہلی میں محفوظ لینڈنگ کی۔ رپورٹ کے مطابق یہ فلائٹ دہلی سے بنگلور جا رہی تھی۔ رپورٹ کے مطابق کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔ ایئر لائن کے ایک اہلکار نے بتایا کہ مسافروں کے لیے بنگلورو جانے کے لیے متبادل انتظامات کیے جا رہے ہیں۔

خبر رساں ایجنسی اے این آئی کی رپورٹ کے مطابق دہلی ایئرپورٹ کے ایک اہلکار نے بتایا کہ فلائٹ دہلی واپس آ گئی ہے اور بحفاظت لینڈ کر گئی ہے۔

یہ لگاتار دوسرا واقعہ ہے جس میں ایئر انڈیا کے طیارے شامل ہیں۔ اس سے قبل جمعرات (16 مئی) کو دہلی جانے والی ایئر انڈیا کی پرواز کو اپنی پرواز منسوخ کرنی پڑی تھی۔

پونے ایئرپورٹ کے رن وے پر ایئر انڈیا کا طیارہ ٹگ ٹریکٹر سے ٹکرا گیا تھا۔ اس پرواز میں 180 افراد موجود تھے اور تمام مسافروں کو بحفاظت پرواز سے باہر نکال لیا گیا۔ وہ پرواز ایئر انڈیا نے منسوخ کر دی تھی۔ اس واقعے کے بعد تمام مسافر تقریباً 6 گھنٹے تک ایئرپورٹ پر پھنسے رہے۔ ایئر انڈیا نے کہا کہ تمام مسافروں کو ان کا پورا کرایہ واپس کر دیا گیا ہے اور بین الاقوامی کنکشن والے مسافروں کے لیے پروازوں کا انتظام کیا گیا ہے۔ اس فلائٹ میں بیٹھے ایک مسافر نے بتایا، جب پرواز ٹیک آف کے لیے رن وے کی طرف بڑھی تو طیارہ ٹگ ٹریکٹر سے ٹکرا گیا۔ تمام مسافر ایک گھنٹے تک فلائٹ میں پھنسے رہے۔

’سواتی مالیوال کیس سے کانگریس بھی پریشان، دہلی اور ہریانہ میں نقصان کا خدشہ‘

نئی دہلی (ایس این بی) آپ کی راجیہ سبھا ایم پی سواتی مالیوال کے ساتھ مار پیٹ معاملے کی وجہ سے کانگریس بھی بے حد پریشان ہے۔ پارٹی لیڈروں کا ماننا ہے کہ انتخابات کے بقیہ تین مرحلوں پر اس کا کچھ اثر ضرور پڑ سکتا ہے۔ اندازہ ہے کہ اس سے دہلی اور ہریانہ میں کانگریس کو نقصان ہو سکتا ہے کیونکہ ان دونوں ریاستوں میں کانگریس اور ’آپ‘ مل کر الیکشن لڑ رہے ہیں۔ دہلی میں آپ نے کانگریس کو تین اور ہریانہ میں کانگریس نے آپ کو ایک سیٹ دی ہے۔ دہلی میں کانگریس شمال مغربی، شمال مشرقی اور چاندنی چوک کی سیٹوں پر الیکشن لڑ رہی ہے، جبکہ آپ کا امیدوار ہریانہ کے کروکشیتر سے میدان میں ہے۔ کانگریس ہریانہ کو لے کر زیادہ فکرمند ہے کیونکہ وہاں اس سے بہت اچھی کارکردگی کی امید ہے۔ کانگریس نے شروع میں سواتی مالیوال کا مسئلہ اٹھایا۔ اسے اے اے پی کا اندرونی معاملہ قرار دیا، اب جب کہ سواتی مالیوال نے اس معاملے میں پولیس کو بتایا ہے کہ وزیر اعلیٰ کے پرسنل سکریٹری وبھو نے انہیں بری طرح سے مارا ہے، اس کے بعد سے ہی پارٹی پریشان ہے۔ اس معاملے میں وبھو کے خلاف ایف آئی آر درج کر کے اور اس کی تلاش کر رہی اور پولیس کانگریس کو بھی پریشان کر رہی ہے۔ دراصل اس واقعے کے بعد بھی کجریوال نے وبھو کو اپنے ساتھ رکھا ہوا ہے۔ کجریوال کے ساتھ یوپی کے دورے کے دوران وبھو کی ایئرپورٹ کی تصویر وائرل ہونے کے بعد، کانگریس سے بھی سوالات پوچھے جا رہے ہیں۔ کانگریس اس بات پر حیران ہے کہ آپ ایم پی سنجے سنگھ کے بیان کے بعد بھی کجریوال ان (وبھو) کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کرتے اور اس کے ساتھ گھوم رہے ہیں۔ پارٹی کے قائدین اس پر حیران ہیں۔ وزیر اعلیٰ کی سرکاری رہائش گاہ کے ڈرائنگ روم میں خاتون رکن اسمبلی پر حملہ کیسے ہو سکتا ہے؟ کانگریس کے سینئر لیڈر ابھیشیک منو سنگھوی شراب گھوٹالہ سمیت کئی معاملات میں کجریوال کے وکیل ہیں۔ فی الحال، کجریوال صرف کانگریس لیڈر ابھیشیک سنگھوی کی کوششوں سے انتخابی مہم کے لیے نکلے ہیں۔ اس طرح کی کئی وجوہات کی وجہ سے کانگریس کو یہ خدشہ ہے کہ آپ کی خاتون رکن اسمبلی کے ساتھ پیش آنے والے ناخوشگوار واقعے سے اسے بھی سیاسی نقصان ہو سکتا ہے۔ بی جے پی اس معاملے کو مسلسل اٹھا رہی ہے اور مرکزی وزراء اور سینئر لیڈر اس معاملے پر جارحانہ ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ ابتدائی طور پر آپ لیڈروں نے کانگریس سے کہا تھا کہ خاتون رکن اسمبلی اس واقعہ کو بڑھا چڑھا کر پیش کر رہی ہیں اور وہ ایک پرانی کارکن ہیں اس لئے پارٹی کے اندر ہی اس معاملے کا حل تلاش کیا جائے گا۔ اب جبکہ یہ معاملہ کافی بڑھ گیا ہے، کانگریس کو اس بات کی فکر ہے کہ سواتی مالیوال کو ہراساں کرنے کا یہ مسئلہ دہلی میں انتخابی مسئلہ بن سکتا ہے۔ کہا جا رہا ہے کہ کانگریس نے اس معاملے میں اپنا موقف لینے کے لیے آپ پر دباؤ ڈالا ہے۔

’عدالتوں کے فیصلوں سے انصاف کو تقویت ملتی ہے‘

نئی دہلی (پریس ریلیز) شاہی امام مسجد فتحپوری مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے آج نماز جمعہ سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ اپنے دین کو سمجھیں، قرآن کریم کے ترجمہ اور مفہوم کو بھی ذہن میں رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ بھارت میں کچھ سیاسی لیڈر فرقہ پرستی پھیلانا چاہتے ہیں لیکن یہاں گنگا جمنی تہذیب کی جڑیں بہت مضبوط ہیں۔ ہمیں بھی اپنے مذہب پر عمل کر کے اپنے حسن اخلاق سے دوسرے لوگوں کو متاثر کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ کچھ مسلمانوں پر جھوٹے الزام لگا کر مقدمات میں پھنسا دیا جاتا ہے لیکن اطمینان بخش بات یہ ہے کہ عدالتوں کے فیصلے ہمت بندھاتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ مدھیہ پردیش میں واقع اندور نیو لا کالج میں ایک متنازعہ کتاب کے معاملہ میں کالج کے پرنسپل اور اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر مرزا معزز بیگ کے مقدمہ میں سپریم کورٹ نے ایک اہم فیصلہ سناتے ہوئے ایف آئی آر کو رد کرنے کا حکم صادر کیا۔ کالج کی لائبریری میں ایک متنازعہ کتاب ملی تھی۔ اس کتاب سے پروفیسر بیگ کا کوئی تعلق نہیں تھا لیکن ان پر نفرت پھیلانے کا الزام پچھلے سال اپریل میں لگایا گیا تھا جس پر سپریم کورٹ نے اسٹے لگا دیا تھا اور اب ایف آئی آر کو ہی رد کر دیا۔ اس فیصلہ سے انصاف کا بول بالا ہوا ہے۔ مفتی مکرم نے صہیونی بربریت پر شدید رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے اسرائیلی وزیر اعظم اور حماس کے لوگوں سے پر زور اپیل کی ہے کہ سات مہینوں سے زیادہ عرصہ سے جاری جنگ کو بند کیا جائے۔ دونوں طرف کے قیدیوں کو چھوڑا جائے اور دونوں ملکوں کے عوام کے جذبات کا احترام کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ صہیونی حکومت کے خلاف انٹرنیشنل کرمنل کورٹ کو جلد ایکشن لینا چاہیے اور یو این او کو اسرائیل پر پابندیاں لگانی چاہئیں۔ مفتی مکرم نے کہا کہ دہلی میں الیکشن قریب ہے، میری سب سے اپیل ہے کہ اپنے جمہوری حقوق کی حفاظت کرتے ہوئے الیکشن میں ضرور حصہ لیں، خود بھی ووٹ ڈالیں اور دوسروں کو بھی اس طرف متوجہ کریں۔

آل انڈیا یونانی طبّی کانگریس ٹیکنیکل وِنگ کی میٹنگ

نئی دہلی (پریس ریلیز) آل انڈیا یونانی طبّی کانگریس ٹیکنیکل ونگ کی ایک میٹنگ پروفیسر فضل اللہ قادری کی صدارت میں دریا گنج، نئی دہلی میں منعقد ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ دنیا میں بڑھتی اخلاقی گراوٹ خاص طور سے طبی دنیا میں اخلاقی گراوٹ تشویش کا سبب ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اخلاقیات کا بڑا اونچا مقام ہمیشہ سے ہے، مگر افسوس کہ آج ہر چیز کمرشیل ہو گئی ہے اور معاملات میں شفافیت نہیں رہی جس کی وجہ سے اخلاقی گراوٹ دور حاضر کا بدترین ایشو بن چکا ہے۔ پروفیسر فضل اللہ قادری نے متنبہ کرتے ہوئے کہا کہ حکیم بقراط نے میڈیکل پیشہ کو جو قسم دلائی تھی اگر اُس پر عمل نہیں کیا گیا تو آنے والے کل میں مزید خرابیاں پیدا ہوں گی۔ اس موقع پر ملّی رہنما اور مفکر محمد خالد لکھنوی نے کہا کہ آل انڈیا یونانی طبّی کانگریس سے وابستہ حضرات کی جہد مسلسل کی وجہ سے طب یونانی کی ترویج و ترقی میں اضافہ ہو رہا ہے۔ البتہ مرکزی حکومت کے محکمہ آیوش کے کچھ سرکولرز کی وجہ سے اکثر غلط فہمیاں پیدا ہوتی ہیں جس کی وجہ سے کئی مرکزی وصوبائی اسکیموں سے طب یونانی غائب کر دی جاتی ہے۔ ابھی حالیہ پدم شری کے تعلق سے ہوم منسٹری کے جاری کردہ سرکلر میں آیوروید، یوگا سدھا اور ہومیوپیتھی ڈاکٹروں سے درخواست طلب کی گئی ہے۔ اس میں طب یونانی کا ذکر نہیں ہے، جو جان بوجھ کر طب یونانی کو نظر انداز کیے جانے کے مترادف ہے۔ آل انڈیا یونانی طبّی کانگریس کے سکریٹری جنرل ڈاکٹر سیّد احمد خاں نے کہا کہ طبّی کانگریس ٹیکنیکل ونگ خاص طور سے بہت باریک بینی سے وزارتِ آیوش کی اسکیموں پر نظر رکھتی ہے اور وقتاً فوقتاً طب یونانی کے حقوق کی بازیابی کے لیے وزارتِ آیوش کو خطوط بھی جاری کرتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ صوبائی سطح پر سرگرم تنظیمی ارکان قابل مبارک باد ہیں کہ وہ اپنی اخلاقی ذمہ داری بغیر کسی لالچ کے اخلاص کے ساتھ نبھا رہے ہیں۔ اس موقع پر پروفیسر اختر حسین چودھری، پروفیسر محمد اسلم، ڈاکٹر سکندر حیات صدیقی، ڈاکٹر صباحت اللہ امروہوی اور ڈاکٹر عبید اللہ چودھری وغیرہ نے بھی اظہار خیال کیا۔ تمام شرکاء کا شکریہ محمد عمران قنوجی نے ادا کیا۔

دہلی اسٹیٹ کینسر انسٹی ٹیوٹ

100 یونٹ خون جمع کیا گیا

نئی دہلی (ایس این بی) دلشاد گارڈن شاہدرہ میں واقع دہلی اسٹیٹ کینسر انسٹی ٹیوٹ نے گرو تیگ بہادر اسپتال کے تعاون سے اپنے احاطے میں خون عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا، جس میں اسپتال کے عملے، این جی او کے رضا کاروں اور مریضوں کے لواحقین نے خون کا عطیہ دیا۔ اس بلڈ ڈونیشن کیمپ کے ذریعے 100 یونٹ خون جمع کیا گیا۔ انسٹی ٹیوٹ نے خون عطیہ کرنے والوں کی حوصلہ افزائی کے لیے ٹرافیاں تقسیم کیں۔ ساتھ ہی DSCI کے ساتھ طویل عرصے سے کام کرنے والے NGO رضا کاروں کو بھی اعزاز سے نوازا گیا۔ یہاں سے جمع ہونے والے خون کو جی ٹی بی کے بلڈ بینک میں جمع کیا جائے گا۔ اس بلڈ بینک کی سربراہ ڈاکٹر رچا گپتا نے کہا کہ خون کا عطیہ ایک عظیم عطیہ ہے کیونکہ ہندوستان میں ہر دو سیکنڈ میں ضرورت مندوں کو خون کی ضرورت ہوتی ہے، اس لیے خواتین کو بھی خون کے عطیہ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہیے۔ دہلی اسٹیٹ کینسر انسٹی ٹیوٹ کی ڈائریکٹر ڈاکٹر وتسلا اگروال نے کہا کہ ہر کسی کو خون کا عطیہ کرنے کے لیے آگے آنا چاہیے۔ اس سے جسم پر کوئی منفی اثر نہیں پڑتا۔

جامعہ نگر کی مساجد کے ائمہ کرام اور مؤذن صاحبان نے کمپیوٹر کورس مکمل کیا

نئی دہلی (پریس ریلیز) آئیڈیل ریلیف ٹرسٹ کی پہل رنگ لائی، جامعہ نگر کی مساجد کے ائمہ کرام اور مؤذن صاحبان جنھوں نے تین ماہ قبل آئی ایس ٹی سی جامعہ نگر میں کمپیوٹر کورس میں داخلہ لیا تھا، کامیابی کے ساتھ کورس مکمل کر لیا اور انہیں سرٹیفکیٹ تقسیم کر دیے گئے۔ یقیناً یہ ائمہ مساجد کی صلاحیتوں میں اضافہ کے لیے ایک باوقار کوشش کہی جا سکتی ہے۔ اس کورس کا اعلان گزشتہ دنوں مسجد اشاعت اسلام میں مجلس العلماء نئی دہلی کے تحت منعقدہ علما کے ایک پروگرام میں کیا گیا تھا۔ ’انویشن اینڈ اسکل ٹریننگ سینٹر‘ جامعہ نگر میں وژن 2026 کے تحت نوجوانوں کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافہ کے لیے قائم کیا گیا ہے، یہاں کمپیوٹر کورس، ڈیجیٹل مارکیٹنگ اور نرسنگ سمیت دیگر کورسز چلائے جا رہے ہیں۔ اس موقع پر ’آئیڈیل ریلیف ٹرسٹ‘ کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر عارف ندوی نے مختلف سرگرمیوں کا تعارف کرایا اور اگلا بیچ شروع کرنے کا اعلان کیا نیز یہ بھی اطلاع دی کہ عنقریب شمال مشرقی دہلی کے برج پوری میں قائم سینٹر میں بھی علما کے لیے کمپیوٹر ٹریننگ کا یہ پروگرام شروع کیا جا رہا ہے۔ امیر جماعت اسلامی ہند حلقہ دہلی سلیم اللہ خاں نے اپنی گفتگو میں جماعت کی بعض سرگرمیوں سے روشناس کرایا۔

’الیکشن 2024 کے مدنظر ہمیں اور ہماری قیادت کو اپنا بھی محاسبہ کرنا چاہیئے‘

نئی دہلی (پریس ریلیز) پورے ملک میں الیکشن اور انتخابات کے مدنظر جو گہما گہمی اور حالات کا اتار چڑھاؤ دیکھنے میں آ رہا ہے اور اکثر مسلمانوں میں بھی اس سے متعلق سوشل میڈیا پر کچھ نہ کچھ دلچسپی اور اپنے شعور کے لحاظ سے اس پر تبصرہ اور بیان بازی نظر آ رہی ہے اس کے مدنظر مسلمانوں میں عموماً ایک کوتاہی اور کاہلی کا بھی دور دورہ ہے اور وہ یہ ہے کہ ان تمام احوال اور نزاکتوں کے باوجود مسلمانوں کا رشتہ اللہ رب العالمین کے ساتھ مضبوط اور بحال ہوتا نظر نہیں آ رہا ہے، حالات کی نزاکت کا تقاضہ ہے کہ ہم اپنا جائزہ لیں اور اس بات پر غور کریں کہ ہمارے اسلاف نے اپنی جان اور مال کی قربانی پیش کر کے ملک کے لیے جو آزادی پیش کی تھی، اس کے بعد سے آج تک مسلم قیادت نے اپنی قوم کے لیے کیا کیا قربانیاں دی ہیں؟ حقیقت یہ ہے کہ ہماری قوم نے تعلیمی ادارے اور مضبوط تعلیمی ڈھانچہ پیش کیا اور نہ ہی دینی اور اسلامی تربیت کے لیے نقوش تیار کیے گئے ہر قائد اپنے مفاد اور اپنے مسلک اور مکتب فکر کی دعوت میں مشغول ہے۔ قرآن وسنت اور فہم صحابہ کی جانب دعوت دینے والے خال خال ہی نظر آتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار ابوالکلام آزاد اسلامک اویکننگ سنٹر، نئی دہلی کے صدر مولانا محمد رحمانی سنابلی مدنی حفظہ اللہ نے سنٹر کی جامع مسجد ابوبکر صدیق جوگابائی، نئی دہلی میں خطبہ جمعہ کے دوران کیا۔ مولانا انتخابات کے مدنظر رجوع الی اللہ کی اہمیت پر گفتگو کر رہے تھے۔ مولانا نے نازک احوال سے متعلق تین بنیادی امور پر گفتگو کی۔ موجودہ احوال میں ہماری ایک ذمہ داری مستقبل کے لیے مضبوط پالیسی اور حکمت عملی تیار کرنا بھی ہے، ماضی یا حال میں ہم سے پالیسی، قیادت اور عقائد کی کمزوری کی وجہ سے جو غلطیاں سرزد ہوگئی ہیں ہمیں ان سے عبرت حاصل کر کے قرآن وسنت اور فہم صحابہ کی بنیاد پر مستقبل کے لیے مضبوط لائحہ عمل اور پالیسی تیار کرنی چاہیے تاکہ ہم دین اور دنیا دونوں میں پوری کامیابی کے ساتھ زندگی گزار سکیں۔

’48 گھنٹے کے اندر ووٹنگ فیصد ڈیٹا ویب سائٹ پر اپ لوڈ کیا جائے‘

سپریم کورٹ میں اے ڈی آر کے ذریعہ دائر کردہ درخواست پر سنوائی، الیکشن کمیشن سے ایک ہفتے میں جواب طلب

نئی دہلی (ایجنسیاں) سپریم کورٹ نے جمعہ (17 مئی) کو شام 6.30 بجے ایک این جی او ایسوسی ایشن فار ڈیموکریٹک ریفارمز (ADR) کی طرف سے دائر درخواست پر سماعت کی جس میں الیکشن کمیشن سے 48 گھنٹوں کے اندر ووٹنگ فیصد ڈیٹا کو ویب سائٹ پر اپ لوڈ کرنے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ این جی او نے اس پر فوری سماعت کا مطالبہ کیا تھا۔ آج کی سماعت کے بعد چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ، جسٹس جے بی پاردی والا اور جسٹس منوج مشرا کی بنچ نے 48 گھنٹے کے اندر ووٹنگ فیصد ڈیٹا ویب سائٹ پر اپ لوڈ کرنے کے مطالبے پر الیکشن کمیشن سے جواب طلب کیا ہے۔ بنچ نے اس کے لیے کمیشن کو ایک ہفتے کا وقت دیا ہے۔ سی جے آئی نے کہا کہ الیکشن کمیشن کو درخواست کا جواب دینے کے لیے مناسب وقت دیا جانا چاہیے۔ لوک سبھا انتخابات کے چھٹے مرحلے کے لیے ووٹنگ سے ایک دن قبل 24 مئی کو گرمیوں کی تعطیلات کے دوران اسے مناسب بنچ کے سامنے سماعت کے لیے درج کیا جانا چاہیے۔ پچھلے ہفتے، اے ڈی آر نے اپنی 2019 کی پی آئی ایل میں ایک عبوری درخواست دائر کی تھی جس میں انتخابی پینل کو ہدایت کی درخواست کی گئی تھی تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ تمام پولنگ

مراکز کے فارم 17 سی پارٹ-I (ریکارڈ ووٹوں کا اکاؤنٹ) کی اسکین شدہ کاپی ووٹنگ کے فوراً بعد اپ لوڈ کی جائے۔ این جی او نے دلیل دی تھی کہ درخواست اس بات کو یقینی بنانے کے لیے دائر کی گئی تھی کہ انتخابی بے ضابطگیوں سے جمہوری عمل متاثر نہ ہو۔ این جی او کی جانب سے ایڈوکیٹ پرشانت بھوشن نے اس معاملے پر فوری سماعت کا مطالبہ کیا تھا۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ کمیشن نے پہلے دو مرحلوں کی ووٹنگ کا ڈیٹا تاخیر سے شائع کیا۔ یہ ڈیٹا ووٹنگ کے پہلے مرحلے کے 11 دن اور ووٹنگ کے دوسرے مرحلے کے 4 دن بعد سامنے آیا ہے۔ حتمی ووٹر ٹرن آؤٹ جاری کرنے میں تاخیر اور پول پینل کے پریس نوٹ میں 5% سے زیادہ فرق نے اس کی درستگی پر خدشات اور شکوک وشبہات کو جنم دیا ہے۔

ووٹر ٹرن آؤٹ جاری نہ ہونے کے ساتھ ساتھ ڈالے گئے ووٹوں کے اعداد وشمار جاری کرنے میں تاخیر کی وجہ سے ووٹروں میں ابتدائی اعداد وشمار اور 30 اپریل کو جاری کردہ اعداد وشمار میں فرق کے حوالے سے خدشات بڑھ گئے ہیں، ان کو دور کیا جائے۔ ووٹرز کا اعتماد برقرار رکھنے کے لیے ضروری ہے کہ کمیشن ووٹنگ کے اختتام کے 48 گھنٹوں کے اندر اپنی ویب سائٹ پر ڈالے گئے ووٹوں کا مصدقہ ڈیٹا شائع کرے۔

’اندرلوک: سائبان تان کر گزر بسر کرنے پر مجبور‘

نئی دہلی (ایس این بی) انسانیت کا دعوی کرنے والے لوگ کہاں ہیں؟ اس لئے کہ دہلی کے حساس ترین علاقوں میں آج بھی انسانیت پریشان ہے، لہٰذا نہ ان کے پاس رہنے والا کوئی گھر ہے اور نہ کوئی رہنمائی کرنے والا۔ ایسا ہی ایک نظارہ ڈی ایم آر سی کے اندرلوک میٹرو اسٹیشن کے اطراف میں دیکھنے کو ملا، یہاں ایسے لوگوں کی بڑی تعداد ہے، جو فٹ پاتھوں پر سائبان تان کر گزر بسر کر رہے ہیں۔ سردی، گرمی، بارش اور آندھی طوفان میں وہی ان کا گھر ہے، وہیں ان کا ٹھکانہ ہے۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ غریبوں کیلئے لڑائی لڑنے والی تنظیموں کے کارکنان کی یہاں پر توجہ کیوں نہیں ہے، جبکہ یہ تمام کارکنان حکومت سے ایسے لوگوں کی مدد کیلئے لاکھوں روپے پاس کراتے ہیں مگر یہ لوگ پیسہ لیکر اپنا پیٹ بھر لیا کرتے ہیں۔ دوسرا المیہ ہے کہ مقامی کونسلر، ایم ایل اے اور ممبر پارلیمنٹ صرف اپنے مفاد کے خاطر اندرلوک کے عوام کو وعدے اور دعوے کرتے دکھائی پڑتے ہیں، مگر اپنی کسی بھی بات کو عملی جامہ پہنانے میں ترجیح نہیں دیتے۔ یہاں رہ رہے باشندوں نے اخبار کے توسط سے مقامی لوگوں اور انسانیت کا درد رکھنے والی تنظیموں کے کارکنان سے مطالبہ کیا کہ وہ ہماری مدد کیلئے آگے آئیں اور ہم جیسے بے گھر لوگوں کو آباد کرنے کی پہل کریں۔

دہلی کی سڑکوں پر کم ہو رہی ہے ہریالی

نئی دہلی (ایف اے صدیقی/ایس این بی) دہلی کی سڑکوں پر ہریالی مسلسل کم ہو رہی ہے۔ خاص طور پر MCD سڑکوں پر جن کی چوڑائی 60 فٹ سے کم ہے۔ یہ پچھلے پانچ سالوں میں دہلی میں کی گئی کل شجرکاری کا صرف 0.50 فیصد ہیں اور MCD کی شجرکاری مہم صرف خالی جگہوں تک محدود ہے۔ جبکہ جو علاقے کالونیاں اور سڑکیں ڈی ڈی اے کے تحت آتی ہیں اس پر ڈی ڈی اے نے تقریباً 30 سال پہلے ہی بسنت وہار، بسنت کنج، گل موہر پارک، میور وہار جیسی کالونیاں جب قائم کی تھیں تو اس وقت یہاں جو درخت لگائے گئے تھے۔ مگر ایم سی ڈی کی عدم نگرانی ان میں سے چند ہی درخت باقی رہ گئے ہیں۔ ایم سی ڈی کے محکمہ باغبانی کے حکام کے مطابق دہلی ایم سی ڈی میں سڑکیں 60 فٹ سے کم چوڑی ہیں۔ ان سڑکوں کے دونوں طرف کوئی کچی جگہ نہیں ہے۔ اگر محکمہ باغبانی ان سڑکوں پر درخت لگانا چاہے تو ان کی کٹائی میں رکاوٹیں ہیں۔ اگر مناسب جگہ دیکھ کر درخت لگانا چاہیں تو آس پاس کے لوگ ایسا کرنے سے منع کر دیتے ہیں کہ لوگ گاڑیاں کہاں کھڑی کریں اور درخت بڑے ہو جائیں تو گھر میں گھس جائیں گے، درختوں کی جڑیں گھر میں داخل ہوں گی وغیرہ وغیرہ، اس لیے ہم ان سڑکوں پر درخت لگانا چھوڑ دیتے ہیں تو کالونی کی سڑکیں درختوں سے خالی ہو جائیں گی۔ ایم سی ڈی حکام کا ماننا ہے کہ اگر یہ سلسلہ جاری رہا تو آنے والے چند سالوں میں دہلی کی کالونیاں اور ان کی سڑکیں درختوں سے بالکل خالی ہو جائیں گی۔ کیونکہ ایم سی ڈی کے پاس کالونیوں کی سڑکوں پر ہریالی بڑھانے کا کوئی ایکشن پلان نہیں ہے۔ عہدیداروں کا ماننا ہے کہ اس کے لئے کارپوریشن کو مضبوط ایکشن پلان بنانے کی ضرورت ہے۔ درخت صرف خالی جگہوں پر لگائے جاتے ہیں۔ پچھلے 5 سالوں میں ایم سی ڈی نے ہر سال لاکھوں پودے لگائے۔ لیکن محکمہ باغبانی کے مطابق یہ پودے صرف خالی جگہوں پر لگائے گئے تھے۔ واضح رہے کہ 20-2019 میں 4.32 لاکھ پودے لگائے گئے جن میں 1.35 لاکھ درخت اور 2.97 لاکھ جھاڑیاں لگائیں گئیں، 21-2020 میں 1.18 لاکھ درخت اور 2.75 لاکھ جھاڑیوں سمیت 3.92 لاکھ پودے لگائے گئے۔ 22-2021 میں 2.77 لاکھ پودے لگائے گئے، جن میں سے 82 ہزار درخت اور 1.95 لاکھ جھاڑی 23-2022 میں 5.20 لاکھ پودے لگائے گئے۔

دہلی: جرائم پیشہ عناصر کی سرگرمیوں سے باشندوں میں عدم تحفظ کا احساس

نئی دہلی (محمد غفران آفریدی/ایس این بی) پرانی دہلی میں پچھلے کئی مہینوں سے چوری اور جھپٹ ماری کے واقعات میں کافی اضافہ ہوا ہے، جس کی وجہ سے لوگ کافی زیادہ پریشان ہیں۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ آئے دن اس طرح کی وارداتیں مختلف علاقوں مستقل رونما ہو رہی ہیں، حالانکہ اس میں انتظامیہ بالخصوص پولیس کی لاپروائی سامنے آ رہی ہے، جس کے نتیجے میں پرانی دہلی کے اجمیری گیٹ، مٹھائی پُل، صدر بازار، چاندنی چوک، عیدگاہ روڈ، موری گیٹ، چاوڑی بازار، دریا گنج، جامع مسجد، بلیماران، قریش نگر و دیگر مقامات پر جرائم پیشہ عناصر کی سرگرمیوں کی وجہ سے لوگوں میں عدم تحفظ کا احساس ہو گیا ہے۔ دراصل موجودہ وقت میں انتظامیہ کی غفلت کے سبب جیب کتروں، غیر سماجی عناصر، نشہ خوروں اور چوری کی بڑھتی تعداد کو لیکر مقامی لوگ خاصے پریشان ہیں۔ اس سلسلے میں حاجی محمد شاہد انصاری اور محمد دانش متین نے افسوس کے ساتھ بتایا کہ پل بنگش سے آزاد مارکیٹ تک دونوں طرف کی سڑکوں پر جرائم پیشہ عناصر لوگوں کو اپنا شکار بناتے ہیں اور یہاں ایسا گروہ بھی سرگرم ہے کہ جس میں خواتین بھی شامل ہیں، وہ لوگوں کے گھروں میں داخل ہو کر گھریلو خواتین کو لوٹ لیتی ہیں۔ ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ بارہ ٹوٹی چوک سے صدر بازار تک جرائم پیشہ عناصر آنے جانے والوں سے نقدی و موبائل اور خواتین سے ان کا پرس، کانوں سے بالی جھمکے و گلے کی چین جھپٹ کر فرار ہو جاتے ہیں۔ عبد المتین صدیقی کا کہنا ہے کہ قرولباغ میں واقع اجمل خان پارک میں علی الصباح ورزش کیلئے آنے والے مرد و خواتین سے بھی نقدی و موبائل چھین لئے جاتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ انتظامیہ کی لاپروائی کے سبب اور بھکمری کے چلتے جھپٹ ماروں کے حوصلے اتنے بلند ہیں کہ کھلے عام اور دن دہاڑے لوٹ کر چلے جاتے ہیں، مگر کوئی کارروائی نہیں ہوتی ہے۔ انیس درانی اور سید محمد اسعد علی کا کہنا ہے کہ قطب روڈ سے صدر بازار مارکیٹ تک رات اندھیرے اور دن کے اجالوں میں جرائم پیشہ عناصر لوگوں کا اپنا شکار بنا کر ان سے نقدی، موبائل چھین لیتے ہیں اور جو بھی مزاحمت کرتا ہے تو اس پر چاقو سے وار کر کے زخمی کر دیتے ہیں۔

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اوپن اسکولنگ (این آئی او ایس)
(دنیا کا سب سے بڑا اوپن اسکولنگ سسٹم)
آئی ایس او 9001 : 2015 تسلیم شدہ
(وزارت تعلیم، بھارت سرکار کے تحت ایک خود مختار ادارہ)
اے-25-24، سیکٹر-62، نوئیڈا-201309، یوپی | ویب سائٹ: www.nios.ac.in ٹول فری 18001809393
विद्याधनं सर्वधनप्रधानम्

این آئی او ایس - تعلیم یافتہ بنیں، قابل بنیں
قومی اور عالمی سطح پر منظور شدہ تعلیمی بورڈ
سال 25-2024 کیلئے داخلہ نوٹس

سیکنڈری (10 ویں)
ہائر سیکنڈری (12 ویں)
پروفیشنل کورس اور
اوپن بیسک ایجوکیشن پروگرام

ابھی درخواست دیں
7 x 24 آسان آن لائن داخلہ
sdmis.nios.ac.in ایجوکیشنل کورسز کیلئے
voc.nios.ac.in پروفیشنل کورسز کیلئے

کوئی زیادہ عمر کی حد نہیں
10 ویں کلاس کیلئے کم سے کم عمر کی حد 14 سال
12 ویں کلاس کیلئے 15 سال ہے

- سہولت سے بھرپور ایگزامینیشن سسٹم - سال میں 02 عام امتحانات
- سبجیکٹ کمبینیشن کا متبادل
- اضافی سبجیکٹ
- ایجوکیشنل اور پروفیشنل سبجیکٹس کا کمبینیشن
- بہت کم فیس
- دو بار اندراج اور جزوی داخلہ
- سیلف اسٹڈی میٹریل
- سمعی، بصری پروگرام
- لائیو انٹریکٹیو کلاسز
- کمیونٹی ریڈیو
- SWAYAM سیلف منچ کے ذریعہ ڈیجیٹل تعاون
- پانچ برسوں کے لیے کریڈٹ جمع کرنے کی سہولت
- انفرادی رابطہ پروگرام (پی سی پی)
- ٹیوٹر نشان زد تشخیص کام (ٹی ایم اے)
- جب چاہو تب امتحان (او ڈی ای)
- دیگر بورڈوں سے پاس کیے زیادہ سے زیادہ دو سبجیکٹوں کے کریڈٹوں کی منتقلی
- متعدد زبانیں اور سبجیکٹ پڑھنے کی آزادی
- 92 پروفیشنل کورسز
- اسکل ٹریننگ سینٹر

چلائے جارہے پروگرام

اوپن بیسک ایجوکیشن
لیول-الف (کلاس-تیسری)
لیول-ب (کلاس-پانچویں)
لیول-ج (کلاس-آٹھویں)

سیکنڈری اور ہائر سیکنڈری
سیکنڈری سطح پر 19 زبانوں سمیت 38 سبجیکٹس، ہائر سیکنڈری سطح پر 13 زبانوں سمیت 43 سبجیکٹس

پروفیشنل
اس وقت یوگا اور نیچروپیتھی سمیت زراعت، انجینئرنگ اور صنعتی، صحت اور پیرامیڈیکل، ہوم سائنس اور مہمان نوازی، کمپیوٹر اور آئی ٹی، کاروبار اور تجارت نیز ٹیچر ٹریننگ کے جامع شعبے میں 92 سے زائد کورسز چلائے جارہے ہیں۔

اپنی رفتار سے پڑھیں اور اپنے خوابوں کو پورا کریں

درج بالا سبجیکٹس، فیس، اہلیت، این آئی او ایس اسٹڈی سینٹروں کی اسٹیٹ وائز لسٹ، این آئی او ایس ریجنل/ ذیلی ریجنل سینٹروں کے پتہ وغیرہ کے بارے میں مزید معلومات کے لیے این آئی او ایس کی ویب سائٹ www.nios.ac.in پر رجوع کریں یا لرنر سپورٹ سینٹر (ایل ایس سی) سے ٹول فری نمبر 18001809393
ای میل: lsc@nios.ac.in پر رابطہ کریں